Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۴ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ ۳۰ شہادت ۱۳۵۹ ہش ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ء | نمبر ۹۸

ڈاکٹر عبد السلام کو مراکش کی شاہی اکیڈمی کا رکن بنا لیا گیا

اس سے پاکستان اور مراکش کے دوستانہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ شاہ مراکش

اسلام آباد ۲۵ اپریل۔ انگریزی روزنامہ پاکستان ٹائمز نے یہ خوشکن خبر دی ہے کہ پاکستان کے نوبل انعام یافتہ سائنسدان اور احمدیت کے قابل فخر سپوت محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام کو مراکش کے شاہ حسن نے مراکش کی "اکیڈمی آف یونائیٹڈ کنگڈم آف مراکو" کا ایسوسی ایٹ رکن بنالیا ہے۔

پاکستان ٹائمز نے ۲۶ اپریل ۱۹۸۰ء کے شمارے میں خبر رساں ایجنسی پی پی آئی کے حوالے سے کل شام یہاں ملنے والی ایک اطلاع میں بتایا ہے کہ مراکش کی اس اکیڈمی کے سربراہ خود شاہ مراکش شاہ حسن ثانی ہیں۔ اور یہ ملک میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے استعمال اور ترقی کے لئے ایک شاہی فرمان کے ذریعہ پچھلے سال قائم کی گئی تھی۔ اس اکیڈمی کے ارکان کی تعداد ۶۰ ہے۔ جن میں سے نصف تعداد ایسے غیر ملکی شہریوں کی ہوتی ہے جو کہ اپنے میدان میں کوئی نمایاں حیثیت رکھتے ہوں۔ پروفیسر سلام پہلے پاکستانی ہیں جو کہ اس ادارے کے رکن بنائے گئے ہیں۔

شاہ حسن نے اس سلسلہ میں پروفیسر سلام صاحب کو ایک ذاتی خط لکھا ہے۔ جس میں امید ظاہر کی گئی ہے۔ کہ ان کے اس اکیڈمی کا رکن بننے سے پاکستان اور مراکش کے دوستانہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

★

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ شہادت (اپریل) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ آج کل اسلام آباد میں تشریف فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے متعلق آج صبح بذریعہ ٹیلیفون موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق

حضور کو کل سے حرارت ہے۔ خون اور قارورہ کے مختلف ٹسٹ لئے گئے تھے ابھی ان کا نتیجہ نہیں آیا۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور درد و الحاح سے عاجزانہ طور پر بارگاہ ایزدی میں سربسجود رہیں کہ شافی مطلق مولا کریم ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آپ کو ہر تکلیف سے محفوظ رکھے۔ اور کام کرنے والی لمبی اور بابرکت عمر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

اسلام آباد ۲۵ شہادت / اپریل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناسازیٔ طبع کے باوجود آج نماز جمعہ مسجد احمدیہ اسلام آباد میں پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ طٰہٰ کی ابتدائی آیات کی تفسیر فرمائی۔ جس کے دوران حضور نے قرآنی تعلیم کی عظمت اور اس کی برکات پر روشنی ڈالی۔ اور احباب جماعت کو ہر طرح کے دکھوں سے محفوظ رہنے اور ہر نوع کی فلاح سے ہمکنار ہونے کے لئے قرآنی انوار سے بھرپور حصہ لینے کی تلقین فرمائی۔

حضور نے جماعت کی تعلیمی ترقی کی سکیم کا اعادہ کرتے ہوئے بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے، اس کا ترجمہ سکھانے اور پھر قرآن کریم کی تفسیر سے آگاہ کرنے کے لئے ہر احمدی گھرانے میں قرآن کریم سادہ اور تفسیر صغیر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فرمودہ تفسیر کا موجود ہونا ضروری قرار دیا۔

حضور نے اس بات پر خاص زور دیا کہ احباب (باقی دیکھیں ص ۸ پر)

مسجد نور فرانکفورٹ کا نیا نمبر

مسجد نور فرانکفورٹ (جرمنی) کا ٹیلیفون نمبر تبدیل ہوگیا ہے۔ نیا نمبر مندرجہ ذیل ہے۔

68/485

احباب کرام نوٹ فرمالیں۔

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ملک منصور احمد صاحب رجسٹریشن آفس نواب شاہ کا چھوٹا بچہ بعمر ۶ ماہ شدید بیمار ہے۔ نواب شاہ میڈیکل کالج ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچے کو صحت عطا فرمائے اور والدین کی پریشانی دور فرمائے آمین

شیخ محمد نعیم مربی سلسلہ نواب شاہ سندھ

دس مئی تک توسیع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت سال رواں (۸۰-۱۹۷۹ء) میں ۱۰ مئی تک توسیع فرمادی ہے۔ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ وصولی جاری رکھیں۔ اور وصول شدہ رقوم ۱۰ مئی کی دوپہر تک ربوہ میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کروانے کا انتظام فرمائیں۔

جزاہم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

امتحان دینے والے بچوں کے نتائج کی فہرستیں حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں بھجوائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی ترقی کا جو عظیم منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ اس میں جہاں حضور نے ہر امتحان دینے والے احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ وہ پاس ہو یا فیل) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط حضور کو اطلاع دے گا۔ وہاں حضور نے ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے۔ کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست حضور کی خدمت میں ارسال کرے گی۔ چنانچہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ انکی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی۔"

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۴ رجمادی الثانی ۱۴۰۰ھ
۳۰ شہادت ۱۳۵۹ ہش

قرآن کے ذریعہ علمی دُنیا میں رُونما ہونیوالا انقلاب عظیم

حصول تعلیم کی اہمیت اور علم کی ترویج پر جتنا زور قرآن مجید نے دیا ہے اتنا کسی اور مذہب کی کتاب نے نہیں دیا اور اسی طرح تحصیل علم کی اہمیت کو جس حکیمانہ انداز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ذہن نشین کرایا اور پھر علم کی ترویج عام کے سلسلہ میں جیسے دُور رس اقدامات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں فرمائے اس کی بھی کسی اور مذہبی پیشوا کے احوال و واقعات میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ ان تمام امور پر ہم گزشتہ اداریوں میں تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں آج ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ قرآن مجید کی لازوال و بے مثال تعلیم کے اس خاص پہلو اور علم کی ترویج کے سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکیمانہ ارشادات اور عملی اقدامات کا آئندہ چل کر مسلمانوں کی زندگیوں پر کیا اثر ظاہر ہوا اور مسلمانوں نے تعلیم کے میدان میں کیا کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔

چنانچہ یہ ایک ناقابل تردید تاریخی حقیقت ہے کہ قرآن مجید کی ہمہ گیر تعلیم کا ہی یہ اثر تھا کہ مسلمانوں کو جب دنیا میں اقتدار حاصل ہوا تو انہوں نے علم کی ترویج اور علمی تحقیق کے میدان میں ایسے ایسے محیر العقول کارنامے سرانجام دیئے کہ ان پر دنیا آج بھی حیرت کا اظہار کئے اور خراج عقیدت پیش کئے بغیر نہیں رہتی۔ جس تعلیمی نظام کا آغاز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں مساجد میں چھوٹے چھوٹے مکتبوں سے ہوا تھا وہ اس قدر پھلا پھولا اور اس میں اس قدر وسعت پیدا ہوئی کہ ان مدرسوں نے ہی آگے چل کر عظیم یونیورسٹیوں کی شکل اختیار کی جو نت نئے علوم کو دنیا میں رائج کرنے کا موجب بنیں۔ ان یونیورسٹیوں میں تعلیم و تدریس اور تحقیق و تدقیق کے جس نئے نظام کی بنیاد پڑی اُس وقت کی معلومہ دنیا میں اس کی کوئی مثال موجود نہ تھی حتیٰ کہ مسلمانوں کی علمی ترقی و عروج کے اُس دور میں یورپ کے لوگوں کے لئے مسلم یونیورسٹیوں کا فارغ التحصیل ہونا ایک قابلِ فخر بات سمجھی جاتی تھی۔ وہاں کے لوگوں نے بکثرت آ آ کر مسلمانوں کی قائم کردہ یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کی اور اس طرح اسلامی علوم کو یورپ کے دوسرے حصوں میں رائج کرکے وہاں کے کروڑوں انسانوں کو جہالت اور توہم پرستی کی لعنت سے نجات دلائی۔ چنانچہ مسٹر ایچ۔ جی۔ ویلز جیسا مؤرخ بھی جن کا اسلام کے خلاف تعصب اظہر من الشمس ہے اپنی کتاب [illegible] میں مسلمانوں کے علمی کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہیں کہ:۔

"مغرب کے مقابلہ میں کئی صدیاں قبل ہی اسلامی دنیا کے شہروں بصرہ، کوفہ، بغداد، قاہرہ اور قرطبہ وغیرہ میں بہت سے تعلیمی مراکز قائم ہو گئے تھے۔ ابتداء میں یہ محض مذہبی مدرسوں کی حیثیت رکھتے تھے جن کا تمام تر دارومدار مسجدوں پر تھا لیکن بعد میں انہی میں سے عظیم یونیورسٹیوں کا ایک سلسلہ نمودار ہوا۔ ان یونیورسٹیوں سے علم کی روشنی اسلامی دنیا کی حدود سے نکل کر دُور دُور تک پھیلتی چلی گئی۔ ان یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے مشرق اور مغرب سے علم کے متلاشی کھنچے چلے آتے تھے۔ خاص طور پر قرطبہ میں عیسائی طلباء کی بھاری تعداد ہر وقت زیر تعلیم رہتی تھی۔ عرب فلسفہ کا پیرس، آکسفورڈ، شمالی اٹلی اور مغربی یورپ کے مکاتیب فکر پر بلاشبہ گہرا اثر پڑا۔ قرطبہ کے ایک ابن رشد کا نام ہی عرب فلسفہ کے اُس انتہائی اثر کو ظاہر کرنے کے لئے کافی ہے جو اُس زمانہ کے یورپ کے قلب و ذہن پر چھایا ہوا تھا۔"
(صفحہ ۶۸۰)

خالص علمی میدان کے علاوہ زراعت، صنعت و حرفت، فن تعمیر اور تجارت وغیرہ میں مسلمانوں نے جو ترقی کی اور جو نئے نئے اصول اور طریقے وضع کئے اہل مغرب نے اپنی کتابوں میں ان پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ تہذیب و تمدن کی تاریخ سے متعلق جس بھی کتاب میں مسلمانوں کی اس ترقی کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر پروفیسر ایچ اے ڈیویز اپنی کتاب AN OUTLINE HISTORY OF THE WORLD میں مسلمانوں کی ہمہ گیر علمی ترقی اور تمدنی زندگی میں اس کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:۔

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی وفات کے بعد پانچ سو سال کے اندر اندر ان کے متبعین نے ایک ایسی تہذیب کی بنیاد ڈالی جو اُس زمانہ میں یورپ میں پائی جانے والی تہذیب سے کہیں ارفع و اعلیٰ تھی...... انہوں نے عظیم یونیورسٹیاں قائم کیں جنہوں نے کئی صدیوں تک عیسائی یورپ کی یونیورسٹیوں پر اپنی سبقت اور برتری قائم و برقرار رکھی۔ بغداد، قاہرہ اور قرطبہ کی یونیورسٹیاں خاص طور پر بہت مشہور تھیں۔ قاہرہ کی یونیورسٹی میں ایک وقت میں کم از کم بارہ ہزار طلباء تحصیل علم میں مشغول رہتے تھے۔ انہوں نے بڑی بڑی لائبریریاں قائم کیں ان میں کئی کئی لاکھ کتابیں ہر وقت مہیا رہتی تھیں۔ انہیں نہایت مناسب طریق پر درجہ بندی کے ساتھ ترتیب دیا جاتا تھا۔ وہ بہت سے عیسائی طلبہ جو قرطبہ کی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہوئے۔ وہ علم و فضل اور تہذیب و تمدن کی روشنی کو اپنے ملکوں میں منتقل کرنے کا موجب بنے۔ پیرس، آکسفورڈ اور شمالی اٹلی کی یونیورسٹیوں پر ہسپانیہ کی اسلامی یونیورسٹیوں نے بہت گہرا اثر ڈالا۔ قرطبہ کی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے والے عیسائی طلباء میں سے سب سے زیادہ معروف GERBERT (گربرٹ) نامی ایک طالب علم تھا جو بعد میں سلویسٹر ثانی (SILVESTER II) کے نام سے پاپائے روم کے عہدہ پر فائز ہوا۔ اس نے یورپ میں ریاضی کے علم کو متعارف اور رائج کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

دنیائے سائنس بھی مسلمانوں کی بہت مرہونِ منت ہے انہوں نے علامتی علم اعداد ایجاد کیا اور الجبرا تو عملاً ہے ہی ان کی تخلیق۔ پھر انہوں نے علم مثلث، علم بصریات اور علم نجوم کو ترقی دی۔ لنگر (PENDULUM) انہی کی ایجاد ہے۔ علم ادویہ میں انہوں نے حیران کن ترقی کی۔ علم الابدان اور علم حفظان صحت کا مطالعہ انہوں نے کیا اور مشکل ترین آپریشن کرنے پر بھی وہ قادر تھے۔ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ بے ہوشی طاری کرنے والی ادویہ کو کس طرح استعمال کرنا چاہیئے۔ مریضوں کے علاج سے متعلق ان کے وضع کردہ بعض طریقے آج بھی رائج ہیں۔ ایک ایسے زمانہ میں جبکہ یورپ میں کلیسیا نے ادویہ کے استعمال کو ممنوع قرار دے رکھا تھا اور جبکہ جھاڑ پھونک اور خیالی بھوتوں وغیرہ کو مذہبی رسوم کے ذریعہ بھگانے کو امراض کا علاج تصور کیا جاتا تھا اور جبکہ یورپ میں عطائیوں اور شعبدہ باز نیم حکیموں کی بھرمار تھی مسلمانوں میں حقیقی طبّی سائنس مروج تھی۔ ان کے عظیم ترین طبیبوں میں سے ایک بوعلی سینا نامی طبیب (۹۸۰ء تا ۱۰۳۷ء) تھا جو بخارا میں پیدا ہوا۔ دُنیائے ادب میں بھی عربوں نے دنیا کے فکری خزانہ میں گرانقدر اضافہ کیا.......... دنیا کی فکری اور علمی ترقی میں مسلمانوں کا ایک اور اضافہ کاغذ سازی کی صنعت ہے۔ اسے انہوں نے خود تو ایجاد نہیں کیا (غالباً انہوں نے اس صنعت کو چینیوں سے سیکھا تھا) لیکن بلاشبہ اس صنعت کو یورپ میں رواج دینے والے مسلمان ہی تھے....... اگر کاغذ وافر مقدار میں دستیاب نہ ہوتا تو طباعت سے خاطر خواہ فائدہ نہ اٹھایا جا سکتا اور یورپ میں تعلیم کا وسیع نظام قائم ہونے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا۔"
(صفحات ۲۸۴ تا ۲۸۶)

ہر چند کہ یہ اقتباس قدرے طویل ہے تاہم ہم نے اسے پیش کرنے میں اختصار سے کام لیا ہے ورنہ پروفیسر ایچ۔ اے۔ ڈیویز نے زراعت، صنعت و حرفت، فن تعمیر اور تجارت وغیرہ میں مسلمانوں کے عظیم کارناموں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ مسلمانوں کے لئے یہ محیر العقول کارنامے انجام دینا اسی لئے ممکن ہوا کہ قرآن مجید نے تحصیل علم کی عظمت و اہمیت کو اجاگر کرکے انہیں علم کے حصول کی بڑے زوردار الفاظ میں ترغیب دلائی تھی اور پھر خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں اس طرف توجہ دلانے کے علاوہ تحصیل علم کا چرچا عام کرنے کی غرض سے نہایت ہی اہم عملی اقدامات فرما کر ان میں تحصیل علم کی ایک نہ ختم ہونے والی لگن پیدا کر دکھائی تھی۔ حق یہ ہے کہ قرآن عظیم نے علمی دنیا میں ایک انقلاب عظیم برپا کر دکھایا جس کے اپنے اور پرائے سب معترف ہیں ٭

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"جسمانی علوم پر نازاں ہونا حماقت ہے۔ چاہیئے کہ تمہاری طاقت روح کی طاقت ہو۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ ہم نے سائنس یا فلسفہ یا منطق پڑھایا اور اُن سے مدد دی بلکہ یہ کہ ایدھم بروح منہ یعنی اپنی روح سے مدد دی۔ صحابہؓ اُمّی تھے ان کا نبی (سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بھی اُمّی۔ مگر جو پُر حکمت باتیں انہوں نے بیان کیں وہ بڑے بڑے علماء کو نہیں سُوجھیں۔ کیونکہ اُن کو خدا تعالیٰ کی خاص تائید تھی۔ تقویٰ و طہارت و پاکیزگی سے اندرونی طور پر مدد ملتی ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۶۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیش گوئی مُصلح موعود اور اِس کا مصداق

(مکرم مولوی رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ خواہش تھی کہ کسی ایسی جگہ پر جاکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح چالیس دن تنہائی میں عبادتِ الٰہی اور دعاؤں میں گذاریں جہاں آپ کو کوئی نہ جانتا ہو۔ اس پاک مقصد کے لئے آپ نے پہلے ۱۸۸۴ء میں سوجان پور ضلع گورداسپور جانے کا ارادہ کیا مگر مشیّتِ ایزدی کے ماتحت یہ سفر ملتوی ہوگیا۔ ۱۸۸۶ء میں دوبارہ آپ نے اس عظیم مقصد کے لئے دعا کی تو آپ کو بتایا گیا کہ "تمہاری عقدہ کشائی ہوشیارپور میں ہوگی۔" (سیرت المہدی جلد اوّل روایت ۸۸)

۱۸۸۶ء کا سال آپ کے لئے عجیب و غریب واقعات اور آسمانی تائیدات کا سال تھا اس سال اللہ تبارک تعالیٰ کی خاص الخاص تجلیات کے نظارے آپ نے دیکھے۔ اس سال آپ کو مختلف امور کے متعلق خدائے عظیم و برتر کی طرف سے آئندہ ہونے والے واقعات سے مطلع کیا گیا۔

جنوری ۱۸۸۶ء میں آپ نے الٰہی منشا کے تحت ہوشیارپور جانے کا ارادہ فرمایا۔ آپ کے اس تاریخی اور مبارک سفر میں آپ کے ساتھ حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری رضؓ، حضرت شیخ حامد علی صاحب رضؓ اور میاں فتح خان صاحب بطور خادم تھے۔ ہوشیارپور پہنچ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شیخ مہر علی صاحب رئیس کے طویلہ کے بالاخانہ میں قیام فرمایا

براہین احمدیہ کی اشاعت اور آپ کی شہرت کی وجہ سے لوگ آپ کو ملنے کے خواہش مند تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بذریعہ دستی اشتہارات یہ اعلان فرمایا تھا کہ چالیس دن تک کوئی صاحب مجھے ملنے کے لئے نہ آویں۔ بعد میں بیس دن اور یہاں رہوں گا۔ ان ایام میں ہر شخص کو ملاقات کی اجازت ہوگی

حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری رضؓ کی روایت ہے۔ ہماری رہائش کا انتظام نیچے تھا اور ہمیں حضرت اقدس نے تاکیدی حکم دے رکھا تھا کہ "میرے پاس کوئی شخص نہ آئے۔ اگر کسی کو بلاؤں تو صرف میری بات کا جواب دے دیا جائے۔ زائد بات نہ کی جائے۔ میرا کھانا اوپر پہنچا دیا جاوے اور برتن واپس لینے کے لئے انتظار نہ کی جائے۔ نماز میں اکیلا پڑھا کروں گا۔ البتہ جمعہ کے لئے فرمایا کہ کوئی ویران سی مسجد تلاش کرو جہاں ہم علیحدگی میں نماز ادا کرسکیں۔ چنانچہ شہر کے باہر ایک باغ میں چھوٹی سی مسجد تھی۔ ہم لوگ جمعہ کے لئے وہاں جاتے۔ حضرت اقدس مختصر سا خطبہ پڑھتے اور نماز پڑھا کر واپس تشریف لے آتے۔ حضرت مولوی صاحب رضؓ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ جب میں کھانا پہنچانے کے لئے اوپر گیا تو حضرت نے فرمایا "میاں عبداللہ! ان دنوں میں مجھ پر بڑے بڑے خدا تعالیٰ کے فضل کے دروازے کھلے ہیں اور بعض اوقات دیر دیر تک خدا تعالیٰ مجھ سے باتیں کرتا رہتا ہے۔ اگر ان کو لکھا جائے تو کئی ورق ہو جاویں" (سیرت المہدی حصہ اوّل روایت ۸۸ میاں عبداللہ صاحب رضؓ)

ان ہی مبارک ایام میں اللہ تبارک تعالیٰ نے آپ کو نشانِ رحمت کے طور پر پسر موعود کی خوشخبری سنائی جسے حضرت اقدس علیہ السلام نے ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں شائع فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "خدائے رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر چیز پر قادر ہے (جلّ شانہٗ وعزّ اسمہٗ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کرکے فرمایا کہ:

"میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بہ پایۂ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیارپور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کردیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔ جو چاہتا ہوں سو کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ صلعم کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا ایک ذکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریّت و نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے اور وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ كَأَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا" (اشتہار ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد اوّل)

اس پیشگوئی میں مصلح موعودؓ کی کم از کم ۵۲ علامات بیان کی گئی ہیں۔ ان سب علامات میں مصلح موعود کی صفات کی طرف اشارہ ہے۔ وہ علامات یا صفات حسبِ ذیل ہیں۔ ۱۔ قدرت کا نشان ۲۔ رحمت کا نشان۔ ۳۔ قربت کا نشان۔ ۴۔ فضل کا نشان۔ ۵۔ احسان کا نشان۔ ۶۔ صاحبِ شکوہ۔ ۷۔ صاحبِ عظمت۔ ۸۔ صاحبِ دولت۔ ۹۔ مسیحی نفس۔ ۱۰۔ روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرنے والا ۱۱۔ کلمۃ اللہ۔ ۱۲۔ وہ جسے خدا تعالیٰ کی رحمت و غیوری نے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا۔ ۱۳۔ سخت ذہین۔ ۱۴۔ سخت فہیم۔ ۱۵۔ دل کا حلیم۔ ۱۶۔ علومِ ظاہری سے پُر۔ ۱۷۔ علومِ باطنی سے پُر۔ ۱۸۔ تین کو چار کرنے والا۔ ۱۹۔ دوشنبہ کے ساتھ اس کا خاص تعلق ہوگا۔ ۲۰۔ فرزندِ دلبند ۲۱۔ گرامی ارجمند۔ ۲۲۔ مظہر الاوّل ۲۳۔ مظہر الآخر۔ ۲۴۔ مظہر الحق۔ ۲۵۔ مظہر العلاء۔ ۲۶۔ كَأَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ کا مصداق۔

۲۷۔ اس کا نزول مبارک ہوگا۔

۲۸۔ اس کا نزول جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ ۲۹۔ وہ نور ہوگا۔ ۳۰۔ خدا کی رضامندی کے عطر سے ممسوح۔ ۳۱۔ خدا اس میں اپنی روح ڈالے گا۔ ۳۲۔ خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ ۳۳۔ جلد جلد بڑھنے والا ۳۴۔ اسیروں کا رستگار۔ ۳۵۔ زمین کے کناروں تک شہرت پانے والا۔

۳۶۔ قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ ۳۷۔ وہ اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ ۳۸۔ دیر سے آنے والا۔ ۳۹۔ دُور سے آنے والا۔ ۴۰۔ فخرِ رسل۔ ۴۱۔ اس کی ظاہری برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی ۴۲۔ اس کی باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ ۴۳۔ یوسف۔ ۴۴۔ بشیر الدولہ۔ ۴۵۔ شادی خاں۔ ۴۶۔ عالم کباب ۴۷۔ حسن و احسان میں حضرت مسیح موعودؑ کا نظیر۔ ۴۸۔ کلمۃ العزیز۔ ۴۹۔ کلمۃ اللہ خاں۔ ۵۰۔ ناصر الدین۔ ۵۱۔ فاتح الدین ۵۲۔ بشیر ثانی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تبارک تعالیٰ سے مصلح موعود کی پیدائش کی خبر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پانچ ۹ سال کی مدت مقرر فرمادی اور اس ضمن میں ۲۲ / مارچ ۱۸۸۶ء کو ایک اشتہار دیا کہ اس عرصے میں پسر موعود پیدا ہوگا۔ چنانچہ الٰہی وعدہ کے مطابق ۱۲ / جنوری ۱۸۸۹ء کو مصلح موعود کی پیدائش ظہور میں آگئی اور وہ سب علامات و صفات جن کا پیشگوئی مصلح موعود میں ذکر کیا گیا ہے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے مبارک وجود میں بڑی شان اور آب و تاب کے ساتھ پوری ہو کر اسلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کا موجب ہوئیں۔

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے مندرجہ بالا ۵۲ پیشگوئیاں دراصل مصلح موعود کی ۵۲ صفات کو ظاہر کرتی ہیں تاہم ان ۵۲ صفات میں سے ایک صفت ایسی ہے جسے بنیادی صفت کا درجہ حاصل ہے اور باقی تمام صفات اس کے گرد گھومتی ہیں۔ فی الوقت مصلح موعود کی اسی بنیادی صفت کو ہی بیان کیا جاتا ہے۔ مصلح موعودؓ کی وہ بنیادی صفت اس کا الٰہی نور سے منور ہونا ہے اور اس صفت کا ذکر ۲۰ / فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کے الہامی الفاظ میں سے اس فقرے میں کیا گیا ہے۔

"نور آتا ہے نور جس کو خدا
نے اپنی رضامندی کے عطر سے
ممسوح کیا"

(اشتہار ۲۰ / فروری ۱۸۸۶ء)

حسب پیشگوئی اللہ تعالیٰ کا مصلح موعود کو خود اپنا نور قرار دینا اس امر کی طرف اشارہ تھا کہ مصلح موعود کی جملہ رفیع الشان صفات اس نور کا ہی پرتو ہوں گی اور اس کے ذریعہ دنیا میں انقلاب برپا ہو کر رہے گا جو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی زبردست دلیل ہوگی۔ جہاں تک اس امر کا تعلق ہے کہ مصلح موعود کا "نور" ہونا اس کی بنیادی صفت پر دلالت کرتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کے موقع پر (جو آپ کے عہد خلافت کا پہلا جلسہ سالانہ تھا) تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

"اس پیشگوئی (۲۰ / فروری ۱۸۸۶ء) میں مصلح موعود کی بنیادی صفت نور بتائی گئی ہے۔ باقی تمام خواص اس کے گرد گھومتے ہیں اور گزشتہ باون برس میں ہم نے اپنی آنکھوں سے یہ مشاہدہ کیا ہے کہ انوارِ الٰہی بارش کی طرح حضور کے مقدس وجود کے ذریعے نازل ہوتے رہے۔ ہم نے آپ کی ہر حرکت اور سکون میں اللہ تعالیٰ کا نور دیکھا۔ آپ کے ذریعے بہت سے اخبارِ غیبیہ ظاہر ہوئے۔ روحانی علوم و معارف کا اظہار ہوا۔ آپ کے اخلاقِ فاضلہ سے اور آپ کے فیضِ صحبت سے ہم نے بہت سے روحانی برکات حاصل کئے غرضیکہ خدا تعالیٰ شاہد ہے کہ ہم سے رخصت ہونے والا ہمارا آقا اور محبوب واقعی الٰہی نوروں میں سے ایک نور تھا جو ۱۴ / مارچ ۱۹۱۴ء کو ہمارے افق پر طلوع ہوا اور ۸ / نومبر ۱۹۶۵ء کی صبح کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق آسمان کی طرف اٹھایا گیا"

(الفضل ۲۷ / فروری ۱۹۶۶ء صفحہ ۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جنہیں اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم الشان مامور کی حیثیت سے احیاء و غلبہ اسلام کی غرض سے مبعوث فرمایا تھا خود الٰہی نور سے بھرپور و معمور تھے۔ اسی لئے آپ نے ایک دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا

"اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں۔ جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔ مجھے اس نے بھیجا ہے کہ تا میں امن اور حلم کے ساتھ دنیا کو سچے خدا کی طرف رہبری کروں اور اسلام میں اخلاقی حالتوں کو دوبارہ قائم کر دوں اور مجھے اس نے حق کے طالبوں کے تسلی پانے کے لئے آسمانی نشان بھی عطا فرمائے ہیں اور میری تائید میں عجیب کام دکھلائے ہیں اور غیب کی باتیں اور آئندہ کے بھید جو پاک کتابوں کی رو سے صادق کی شناخت کے لئے اصل معیار ہے میرے پر کھولے ہیں اور پاک معارف اور علوم مجھے عطا فرمائے ہیں۔ اس لئے ان روحوں نے مجھ سے دشمنی کی جو سچائی کو نہیں چاہتیں اور تاریکی سے خوش ہیں مگر میں نے چاہا کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے نوعِ انسان کی ہمدردی کروں"

(مسیح ہندوستان میں صفحہ ۱۳ بحوالہ روحانی خزائن)

پھر پیشگوئی ۲۰ / فروری ۱۸۸۶ء میں ایک دوسرے سے متصل دو نوروں کے ظہور کی بشارت دی گئی تھی جیسا کہ "نور آتا ہے نور" کے الہامی فقرہ میں اول و آخر "نور" کے لفظ کی تکرار سے ظاہر ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کو جو خود حسبِ بشارت ایک مجسم نور تھے آپ کے معاً بعد ظاہر ہونے والے دوسرے نور کی ایک رؤیا کے ذریعہ اطلاع دی اور آپ نے اس رؤیا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں نے ایک خواب دیکھی کہ میں ایک راستہ پر گزر رہا ہوں کہ مجھے اپنے سامنے ایک ریوالونگ لائٹ یعنی چکر کھانے والی روشنی نظر آئی ..... میں نے خواب میں خیال کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا نور ہے۔ پھر میرے سامنے ایک دروازہ ظاہر ہوا ..... میرے دل میں گزرا کہ جو شخص اس دروازہ میں کھڑا ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کا نور گھومتا ہوا اس کے اوپر پڑے تو خدا کا نور اس کے جسم کے ذرہ ذرہ میں سرایت کر جاتا ہے۔ تب میں نے دیکھا کہ میرا لڑکا ناصر احمد اس دروازے کی دہلیز پر کھڑا ہو گیا اور وہ چکر کھانے والا نور اس دروازہ کی طرف مڑا اور اس میں سے تیز روشنی گزر کر ناصر احمد کے جسم میں گھس گئی"

(الفضل ۱۸ / اکتوبر ۱۹۵۵ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی وفات کے بعد حضرت سیدنا مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ خلیفۃ المسیح الثالث مقرر ہوئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر یہ بشارت دنیا کو سنائی۔

"میں تمام جماعت کو جو کہ یہاں موجود ہے اور پوری دنیا کو کامل یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ آئندہ پچیس تیس سال کے اندر دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر پیدا ہونے والا ہے۔ وہ دن قریب ہیں جب دنیا کے بہت سے ممالک کی اکثریت اسلام قبول کر چکی ہوگی اور دنیا کی سب طاقتیں اور ملک بھی اس آنے والے روحانی انقلاب کو روک نہیں سکتے" (تقریر خلیفۃ المسیح الثالث بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء بحوالہ الفضل ۲۷ / فروری ۱۹۶۶ء)

یہ عظیم الشان تغیر پیشگوئی مصلح موعود کے مطابق ہی ظہور میں آئے گا۔ اسی لئے مصلح موعودؓ نے اس کی خبر نہایت زور دار الفاظ میں دیتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"دنیا زور لگا لے۔ وہ اپنی تمام طاقتوں اور جمعیتوں کو اکٹھا کر لے عیسائی بادشاہ بھی اور ان کی حکومتیں بھی مل جائیں۔ یورپ بھی اور امریکہ بھی اکٹھا ہو جائے۔ دنیا کی تمام بڑی بڑی مالدار اور طاقتور قومیں اکٹھی ہو جائیں اور وہ مجھے اس مقصد (غلبۂ اسلام) میں ناکام کرنے کے لئے متحد ہو جائیں پھر بھی میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ میرے مقابلہ میں ناکام رہیں گی اور خدا میری دعاؤں اور تدابیر کے سامنے ان کے تمام منصوبوں اور مکروں اور فریبوں کو ملیامیٹ کر دے گا اور خدا میرے ذریعہ سے یا میرے شاگردوں اور اتباع کے ذریعہ سے اس پیشگوئی کی صداقت ثابت کرنے کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور صدقے اسلام کی عزت کو قائم کرے گا اور اس وقت تک دنیا کو نہیں چھوڑے گا جب تک اسلام پھر اپنی پوری شان کے ساتھ دنیا میں قائم نہ ہو جائے اور جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر دنیا کا زندہ نبی تسلیم نہ کر لیا جائے۔"

(الموعود طبع اول صفحہ ۲۱۱۔۲۱۲)

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں

"میں وہ تھا جسے کل کا بچہ کہا جاتا تھا میں وہ تھا جسے احمق و نادان قرار دیا جاتا تھا مگر عہدۂ خلافت کو سنبھالنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھ پر قرآنی علوم اتنی کثرت کے ساتھ کھولے کہ اب قیامت تک امتِ مسلمہ اس بات پر مجبور ہے کہ میری کتابوں کو پڑھے اور ان سے فائدہ اٹھائے وہ کونسا اسلامی مسئلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ اپنی تمام تفاصیل کے ساتھ نہیں کھولا۔ مسئلہ نبوت، مسئلہ کفر، مسئلہ خلافت، مسئلہ تقدیر، قرآنی امور کا انکشاف اسلامی اقتصادیات، اسلامی سیاسیات اور اسلامی معاشرت وغیرہ پر تیرہ سو سال سے کوئی وسیع مضمون موجود نہیں تھا۔ مجھے خدا نے اس خدمتِ دین کی توفیق دی اور اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ سے ہی ان مضامین کے متعلق قرآن کے معارف کھولے جن کو آج دوست دشمن سب نقل کر رہے ہیں۔ مجھے کوئی لاکھ گالیاں دے۔ لاکھ برا بھلا کہے جو شخص اسلام کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے لگے گا اسے میرا خوشہ چین ہونا پڑے گا اور وہ میرے احسان سے کبھی باہر نہیں جا سکے گا۔ چاہے پیغامی ہوں یا مصری۔ ان کی اولادیں جب بھی دین کی خدمت کا ارادہ کریں گی وہ اس بات پر مجبور ہوں گی کہ میری کتابوں کو پڑھیں اور ان سے فائدہ اٹھائیں بلکہ میں بغیر فخر کے کہہ سکتا ہوں کہ اس بارہ میں سب خلفاء سے زیادہ مواد میرے ذریعہ سے جمع ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔ پس مجھے یہ لوگ خواہ کچھ کہیں اور دنیا ان کو یہ کہنے پر مجبور ہوگی کہ اے نادانو! تمہاری جھولی میں تو جو کچھ بھرا ہوا ہے وہ تم نے اسی سے لیا ہے۔ پھر اس کی مخالفت تم کس منہ سے کر رہے ہو"

(خلافت راشدہ صفحہ ۲۵۳-۲۵۱)

صرف کر ڈالیں خدا کی راہ میں سب طاقتیں
جان کی بازی لگا دی قول پر ہارا نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارضِ ربوہ جس کی شاہد ہے وہ معمولی نہ تھا خونِ فخرالمسلمین تھا شیرِ امّ المومنین

(نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا)

پیش گوئی مصلح موعود کا مصداق، کا اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۹۴۴ء میں لاہور میں ایک جلسے کے دوران تقریر کرتے ہوئے فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُس کے رحم سے وہ پیش گوئی جس کے پورا ہونے کا ایک لمبے عرصہ سے انتظار کیا جا رہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق اپنے الہام اور اعلام کے ذریعہ مجھے بتا دیا ہے کہ وہ پیش گوئی میرے وجود میں پوری ہو چکی ہے اور اب دشمنانِ اسلام پر خدا تعالیٰ نے کامل حجت کر دی ہے اور ان پر یہ امر واضح کر دیا ہے کہ اسلام خدا تعالیٰ کا سچا مذہب، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے سچے رسول اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے سچے فرستادہ ہیں۔ جھوٹے ہیں وہ لوگ جو اسلام کو جھوٹا کہتے ہیں۔ کاذب ہیں وہ لوگ جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کاذب کہتے ہیں۔ خدا نے اس عظیم الشان پیش گوئی کے ذریعہ اِسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت لوگوں کے سامنے پیش کر دیا ہے۔"

(الموعود صفحہ ۲۰۹-۲۰۸)

"مَیں اس موقع پر جہاں آپ لوگوں کو یہ بشارت دیتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اُس پیش گوئی کو پورا کر دیا جو مصلح موعود کے ساتھ تعلق رکھتی تھی وہاں مَیں آپ کو ان ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں جو آپ پر عائد ہوتی ہیں۔ آپ لوگ جو اس اعلان کے مصدّق ہیں، آپ کا اوّلین فرض یہ ہے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک اسلام ۔ ۔ ۔ ۔ کی فتح اور کامیابی کے لئے بہانے کو تیار رہو جائیں۔ بے شک آپ لوگ خوش ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اس پیش گوئی کو پُورا کیا بلکہ مَیں کہتا ہوں آپ کو یقیناً خوش ہونا چاہیئے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود لکھا ہے کہ تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی۔ پُس مَیں تمہیں خوش ہونے سے نہیں روکتا مَیں تمہیں اچھلنے اور کودنے سے نہیں روکتا بے شک تم خوشیاں مناؤ اور خوشی سے اچھلو اور کودو لیکن مَیں کہتا ہوں اس خوشی اور اُچھل کود میں تم اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو۔ جس طرح خدا نے مجھے رؤیا میں دکھایا تھا کہ مَیں تیزی کے ساتھ بھاگتا چلا جا رہا ہوں اور زمین میرے پیروں کے نیچے سمٹتی جا رہی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ نے الہاماً میرے متعلق یہ خبر دی ہے کہ مَیں جلد جلد بڑھوں گا۔ پس میرے لئے یہی مقدر ہے کہ مَیں سُرعت اور تیزی کے ساتھ اپنا قدم ترقیات کے میدان میں بڑھاتا چلا جاؤں مگر اس کے ساتھ ہی آپ لوگوں پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اپنے قدم کو تیز کریں اور اپنی سُست روی کو ترک کر دیں۔ مبارک ہے وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم کو ملاتا اور سُرعت کے ساتھ ترقیات کے میدان میں دوڑتا چلا جاتا ہے اور اللہ تعالےٰ رحم کرے اس شخص پر جو سُستی اور غفلت سے کام لے کر اپنے قدم کو تیز نہیں کرتا اور میدان میں آگے بڑھنے کی بجائے منافقوں کی طرح اپنے قدم کو پیچھے ہٹا لیتا ہے۔ اگر تُم ترقی کرنا چاہتے ہو۔ اگر تُم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہو تو قدم بقدم اور شانہ بشانہ میرے ساتھ بڑھتے چلے آؤ تاکہ ہم کفر کے قلب میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا گاڑ دیں اور باطل کو ہمیشہ کے لئے صفحۂ عالم سے نیست و نابود کر دیں اور انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ زمین اور آسمان ٹل سکتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں"۔

(الموعود صفحہ ۲۰۸، و صفحہ ۲۱۴ تا ۲۱۶)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی آخری سانس تک خدا سے کئے ہوئے عہد کو نبھاتے رہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"میری آخری سانس تک خدا تعالےٰ کے فضل سے ہماری جماعت کے لئے غلبہ اور ترقی اور کامیابی ہی مقدّر اور کوئی اس الٰہی تقدیر کو بدلنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس بات پر خواہ کوئی ناراض ہو، شور مچائے، گالیاں دے یا بُرا بھلا کہے۔ اس سے خُدائی فیصلہ میں کوئی فرق نہیں پڑ سکتا۔ یہ تقدیر مبرم ہے جس کا خدا تعالیٰ آسمان پر فیصلہ کر چکا ہے۔ جس طرح خدا کی بادشاہت کو کوئی بدل نہیں سکتا اِسی طرح خدا تعالےٰ کے کلام اور اس کے وعدہ کو کوئی شخص بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا"۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیش گوئی ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کا مصداق پسرِ موعود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ۸ر نومبر ۱۹۶۵ء کی صبح کو اپنا مشن پورا کر کے اپنے نفسی نقطہ آسمان پر اٹھا لئے گئے۔ اس وقت آپ کے غمِ موت پر کونسی آنکھ تھی جو اشکبار نہ ہوئی اور کون سا دل تھا جو خون کے آنسو نہیں بہا رہا تھا اور ہر ایک زبان سے یہی جاری تھا

"ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے"

پس ہمیں چاہیئے کہ جو ذمہ داریاں ہم پر عائد ہوتی ہیں انہیں نبھاتے چلے جائیں اور نظامِ خلافت کے ساتھ وابستہ رہ کر غلبۂ اسلام کے لئے اپنے قدموں کو تیز کر دیں تا وہ دن ہمیں جلد دیکھنے نصیب ہوں کہ ساری دنیا پر اسلام غالب آجائے، محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان و عظمت کا جھنڈا سب جھنڈوں سے اونچا لہرانے لگے اور باطل ہمیشہ ہمیش کے لئے صفحۂ عالم سے نیست و نابود ہو جائے۔ آمین ثم آمین

حقوق العباد

ارشاداتِ طیّبہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(مرتبہ مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۴/۷-آر ضلع بہاول نگر)

۱- أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ (الترمذی)

"اس شخص کو اس کی امانت ادا کر جس نے تمہیں امین بنایا ہے۔ جو تُم سے خیانت کرے اُس کی بھی خیانت نہ کر"۔

۲ لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ (ابو داؤد)

"سوالی حقدار ہے اگرچہ گھوڑے پر سوار ہو کر ہی آئے"

۳ مَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا - (بخاری)

"جو شخص غازی (مجاہد فی سبیل اللہ) کے گھر والوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اُس نے بھی جہاد میں حصہ لیا"۔

۴- إِذَا اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَهُمْ (البیہقی)

"اگر تُو لوگوں کے عیبوں کی تلاش میں رہے گا تو تُو ان میں فساد برپا کر دے گا"

۵ مَنْ مَاتَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنَ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ - (الترمذی)

"جو شخص اس حالت میں فوت ہو کہ وہ تکبّر، خیانت اور قرض سے بَری ہو وہ جنّت میں داخل ہو جاتا ہے"۔

۶- أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ (مسلم)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "مَیں مومنوں کا سب سے قریبی رشتہ دار ہوں۔ جو مومن قرض چھوڑ کر فوت ہو جائے گا اُس کی ادائیگی میرے ذمّہ ہوگی۔ جو مال وہ اپنے پیچھے چھوڑ جائے گا وہ اس کے وارثوں کا ہوگا"۔

۷- مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ

"جو شخص اناج کو روک رکھتا (اور ضرورت مندوں کو نہیں دیتا) وہ گنہگار ہے"

۸- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ (احمد)

"ناپاک اور حرام مال سے پلنے والا جسم جنت میں داخل نہ ہوگا"۔

۹- تَصَافَحُوا يَذْهَبُ الْغِلُّ وَتَهَادَوْا تَحَابُّوا وَتَذْهَبُ الشَّحْنَاءُ (رواہ مالک)

"ایک دوسرے سے مصافحہ کیا کرو، کینہ دُور ہو جاتا ہے اور ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو (اس سے) باہمی محبت بڑھے گی اور دشمنی جاتی رہے گی"

۱۰- لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمُهُ اللَّهُ وَيَبْتَلِيكَ

"اپنے بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو۔ ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر رحم کر دے اور تجھے مصیبت میں مبتلا کر دے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں، جزاہم اللہ احسن الجزاء

مکرم محمد صدیق صاحب عوامی کریانہ سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ	۴۹٫۰۰	روپے
″ چوہدری محمد اکبر صاحب قانی گفٹ سنٹر ″	۵۲٫۰۰	″
″ محمد علی صاحب نواب فوٹو اسٹیٹس ″	۳۸٫۰۰	″
″ محمد الدین صاحب خشک میوہ فروش ″	۱۲٫۰۰	″
″ سید مسعود احمد صاحب نیو ڈرائی کلینر ″	۳۲٫۰۰	″
″ میر بشیر احمد صاحب سبزی فروش ″	۱۱٫۰۰	″
″ چوہدری کمال محمد صاحب چوہدری کریانہ سٹور ″	۲۹٫۰۰	″
″ مہر عبد الغنی صاحب کٹ پیس ″	۱۲٫۰۰	″
″ مستری فضل کریم صاحب ″	۱۱٫۰۰	″
″ مجید احمد صاحب مجید سائیکل ورکس ″	۱۲٫۰۰	″
″ محمد الدین صاحب بوٹ میکر ″	۱۲٫۰۰	″
″ میاں جان محمد صاحب چارہ فروش کالج روڈ ربوہ	۴۹٫۰۰	″
″ ٹیپو سائیکل ورکس اقصیٰ روڈ ربوہ	۱۰٫۰۰	″
″ ملک محمد سلیم صاحب سبزی فروش ″	۱۳٫۰۰	″
″ کریم احمد صاحب سندھ جنرل اینڈ کریانہ سٹور ″	۳۵٫۰۰	″
″ وسیم ٹیلی ویژن ″	۱۴٫۰۰	″
″ یونائیٹڈ اسٹیٹس ″	۱۰٫۰۰	″
″ لیاقت محمود صاحب الفلاح ″	۱۷٫۰۰	″
″ مطیع الرحمٰن صاحب شبلی ″	۱۵٫۰۰	″
″ رانا محمد امین صاحب بوٹ میکر ″	۱۳٫۰۰	″
″ بشیر احمد صاحب ″	۱۳٫۰۰	″
″ شیخ نذیر احمد صاحب خشک میوہ فروش ″	۱۶٫۰۰	″
″ محمد یونس صاحب آئس کریم فروش ″	۴۵٫۰۰	″
″ محمد ادریس صاحب ویلڈنگ ورکس ″	۱۸٫۰۰	″
″ ماسٹر امیر الدین صاحب سٹیشنری فروش ″	۱۳٫۰۰	″
″ چوہدری مہر الدین صاحب ″	۱۳٫۰۰	″
″ حکیم محمد الیاس صاحب الیاس دواخانہ ″	۱۳٫۰۰	″

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ عزیزہ آباد کراچی کے ایک ہنگامی اجلاس میں محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی وفات پر مندرجہ ذیل قرار داد تعزیت منظور کی گئی۔

"ہم جملہ ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ عزیزہ آباد کراچی اپنے قابل صد احترام بزرگ محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری کی اچانک وفات پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اللہ کے حضور دعا گو ہیں کہ اللہ اپنی بے شمار برکات آپ کی روح پر نازل فرمائے اور اعلیٰ علیین اپنے قرب کے بلند مقامات عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ہر طرح ان کا حافظ و ناصر ہو اور کفیل و کارساز ہو۔ آمین۔

مولانا صاحب مرحوم اپنی نیک صفات کے باعث ہر حلقہ میں نہایت احترام اور عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ خلافت اور نظام خلافت سے وابستگی آپ کا طرۂ امتیاز تھا۔ آپ کو ایک لمبا عرصہ تک ملک سے باہر فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کا موقع میسر رہا۔ اور آپ ایک کامیاب مبلغ ثابت ہوئے۔ آپ نہایت دعاگو بزرگ بھی تھے۔"

(سوگواران)

(ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ عزیزہ آباد)

اپنے اموال کی حفاظت کیجئے

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اسی میں رہنے دیا جائے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دے گا۔

صاحب نصاب بھائیوں بہنوں کو چاہیئے کہ اپنے مالوں پر زکوٰۃ ادا کر کے ان کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

مرکزی مقابلہ مضمون نویسی

عنوان:- غزوہ احزاب، حجم:- دس ہزار الفاظ۔

نقد انعامات:- اوّل -/۷۰۰ روپے، دوم -/۵۰۰ روپے، سوم -/۳۰۰ روپے

آخری تاریخ:- ۳۱ر جولائی ۱۹۸۰ء ہے۔

مرکزی سالانہ امتحانات

۶ر جون بروز جمعۃ المبارک

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانات دار القضاء

مکرمہ سردار بیگم صاحبہ کوارٹر تحریک جدید ۲۹/۷ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۴۸/۷ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ ۴۸/۱۱۰۰ روپے جمع ہیں۔ مرحوم کی تجہیز و تکفین پر مبلغ -/۱۰۳۴ روپے خرچ آئے ہیں جو میں نے خرچ کئے ہیں۔

استدعا ہے کہ مرحوم کی ذاتی امانت میں سے مبلغ -/۱۰۳۴ روپے مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

قرب الٰہی اور انصار اللہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"تحریک جدید کا جہاد کبیر وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈا کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا ہے"

مندرجہ بالا بابرکت ارشاد کے پیش نظر ہر احمدی مرد، عورت اور بچوں کو خصوصاً انصار کو (جن پر خاص طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ذمہ داری ڈالی ہے) لازم ہے کہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور مقربین کا مقام پائیں۔

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرے بیٹے عزیزم مرزا مبارک احمد ولد مرزا حنیف احمد جو کہ ٹرک ڈرائیور ہے پچھلے ماہ مارچ میں ایک حادثہ میں معمولی چوٹیں آگئیں اور اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اب پھر مورخہ ۱۹۸۰-۴-۱۴ کو دوبارہ حادثہ پیش آیا۔ کوئی جانی اور مالی نقصان نہیں ہوا لیکن اس پر خوف اور دہشت غالب ہے جس کی وجہ سے ہم سب بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے اور اپنی حفاظت میں رکھے آمین۔ (مبارکہ بیگم اہلیہ مرزا حنیف احمد مرحوم دار النصر غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۳۲)

مکرم	شیخ بشیر احمد صاحب	اوکاڑہ	۳۵/۰۰	روپے
//	// فاضل محمود صاحب	//	۱۵/۰۰	//
//	// فضل محمد صاحب	//	۱۰/۰۰	//
//	// نذیر احمد صاحب	//	۲۰/۰۰	//
//	میجر ظفر علی صاحب	//	۱۰/۰۰	//
//	// محمود احمد صاحب	//	۱۰/۰۰	//
//	فاروق احمد صاحب	//	۱۰/۰۰	//
مکرمہ	اہلیہ شیخ فضل محمد صاحب	//	۱۰/۰۰	//
مکرم	خیر محمد صاحب بشیر آباد ضلع حیدرآباد سندھ		۱۳۰/۰۰	//
مکرمہ	محمودہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ مبارک احمد شاہد صاحب اسلام آباد		۱۰۰/۰۰	//
مکرم	معظم نذیر ابن کرنل خیر البشر صاحب	//	۱۰/۰۰	//
مکرمہ	عابدہ نبیلہ صاحبہ	اسلام آباد	۲۰/۰۰	//
//	نصیرہ حسنات صاحبہ	//	۱۰۰/۰۰	//
//	رضیہ بیگم صاحبہ	//	۳۰/۰۰	//
مکرم	کرنل خیر البشر صاحب	//	۲۰۰/۰۰	//
//	نصیر احمد صاحب	//	۳۰/۰۰	//
//	ڈاکٹر طارق صاحب	//	۵۰/۰۰	//
مکرمہ	طلعت لبنیٰ صاحبہ	//	۲۵/۰۰	//
مکرم	چوہدری منیر احمد صاحب گوندل منڈی بہاؤالدین معہ اہل وعیال		۵۰/۰۰	//
//	تنویر السلام صاحب معہ اہل وعیال دارالصدر غربی ربوہ		۵۰/۰۰	//
//	شاہد احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ		۱۰/۰۰	//
مکرمہ	صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد شفیع سادھوکے ضلع گوجرانوالہ		۱۵۰/۰۰	//
مکرم	عبدالرشید صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ		۱۰/۰۰	//
//	سردار نور محمد صاحب سانگھڑ		۵۰/۰۰	//
//	فقیر محمد صاحب سٹور آفیسر ایجنسی ہسپتال گلگت		۱۰۰/۰۰	//
//	چوہدری غلام احمد صاحب کینال کالونی یزمان روڈ بہاولپور		۲۰۰/۰۰	//
//	مبارک احمد ہاشمی صاحب ربوہ		۵۰۰/۰۰	//
//	غلام احمد صاحب بذریعہ زہرہ رؤف صاحبہ مظفرگڑھ		۱۰/۰۰	//
//	محمد طارق صفدر صاحب ننکانہ ضلع شیخوپورہ		۲۵/۰۰	//
//	نعمت اللہ خان صاحب جنجوعہ حیدرآباد		۸۴/۰۰	//
//	ملک سرفراز احمد صاحب	//	۱۰/۰۰	//
مکرمہ	ثریا رشید صاحبہ	//	۴۱/۰۰	//
//	عذرا بیگم نعمت اللہ خان جنجوعہ	//	۱۰/۰۰	//
مکرم	بشیر احمد گوندل صاحب	//	۱۰/۰۰	//
//	ریاض احمد صاحب	//	۲۰/۰۰	//
//	محمد رشید بھٹی صاحب	//	۱۰۰/۰۰	//
//	چوہدری نعیم احمد صاحب	//	۱۰/۰۰	//
//	ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھی مرحوم		۱۰۰/۰۰	//
//	علی محمد بھٹی صاحب مرحوم معرفت دفتر لجنہ مرکزیہ		۱۵/۰۰	//
//	حکیم محمد عبدالعزیز صاحب گول بازار ربوہ		۱۰/۰۰	//
مکرمہ	فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا محمد ارشد صاحب کوئٹہ		۵۰/۰۰	//

(باقی)

اعلانِ نکاح

عزیزم مکرم وسیم الرحمٰن خان آرٹ ڈائریکٹر ابن محترم جناب عبدالرحمٰن خان صاحب ساکن ۸ ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور کا نکاح ہمراہ مکرمہ صوفیہ تسنیم صاحبہ بنت مکرم عبدالسلام صاحب مہتہ آف کالونائیجریا حال لاہور بالعوض پچیس ہزار روپے حق مہر مورخہ ۱۸،۴،۸۰ بعد از نماز جمعہ مسجد احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں خاکسار نے پڑھا مکرم وسیم الرحمٰن خان حضرت شیخ عبدالرشید صاحب رضی اللہ عنہ صحابی وسابق امیر جماعت احمدیہ بٹالہ ضلع گورداسپور کے پوتے اور محترم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب مرحوم کے بھتیجے ہیں اور مکرمہ صوفیہ تسنیم صاحبہ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب مہتہ قادیانی رضی اللہ عنہ کی پوتی ہیں۔

محترم عبدالرحمٰن خان صاحب نے مورخہ ۲۱،۴،۸۰ رات کے وقت دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(عطاء الرحمٰن چغتائی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

(۲) میرے بھانجے عزیزم تقی الدین ولد بشیر الدین بمقام ۲۹۷/D سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی حال جرمنی فرانکفورٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ روبینہ نگار می بنت مکرم ریاض احمد نظامی بعوض مبلغ بیس ہزار روپے مہر پر مکرم محترم قریشی محمد اقبال امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے جامعہ مسجد احمدیہ میں اور نماز جمعہ مورخہ ۲۵،۴،۸۰ کو پڑھایا۔ قارئین کرام الفضل سے دعا کا طالب ہوں۔ اللہ تعالےٰ یہ نکاح اور تعلق ہر دو خاندانوں اور جماعت احمدیہ کے لئے بابرکت فرمائے تمام نیکیوں اور نصرتوں فضلوں کا وارث بنائے۔

(محمد امین صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ)

(۳) میرے لڑکے مسمی امجد علی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مسماۃ شمیم اختر دختر غلام فرید صاحب ساکن گوندکے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مبلغ پانچ ہزار ۵۰۰۰/- روپیہ مہر پر مورخہ ۹،۴،۸۰ کو محترم مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ جونڈہ نے بمقام گوندکے فرمایا۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس نکاح کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما دیں۔ (محمد علی ساکن گوندکے صدر جماعت احمدیہ شہزادہ تحصیل پسرور)

شاہی طبیب

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے شاگرد

حضرت حکیم نظام جان رحمۃ اللہ علیہ

کا چشمۂ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

اور

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

اب

حکیم عبدالحمید رجسٹرڈ درجہ اوّل

کے زیر نگرانی کام کرتا ہے۔ گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۴۴۴ ربوہ فون نمبر ۱۳۸

آنکھوں کی کیورز ❖ EYES CURES

موتیا بند کیور = CATARACT CURE	سوزش چشم کیور = EYES CURE
ضرب چشم کیور = EYES INJURIES CURE	کمزوری نظر کیور = EYESIGHT CURE
دھندلی نظر کیور = FOGGY EYESIGHT CURE	کالا موتیا کیور = GLAUCOMA CURE
ناخونہ کیور = PTERYGIUM CURE	گوہانجنی کیور = STYES CURE

پندرہ ۱۵/- روپے فی کیور (CURE) دستیاب ہیں۔ ایک ۱۱۱ سو گیارہ کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے سٹاکسٹ حضرات رجوع فرمائیں۔

کیور ہومیوپیتھی کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس گول بازار ربوہ۔ فون نمبر ۴۰۷/۶۶

سیکرٹریان تعلیم ہر احمدی بچے طالب علم سے جو کوئی امتحان دیں، حضور کی خدمت میں خط لکھوائیں (ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ ربوہ کا پہلا ایک روزہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس مرکزیہ کا خطاب اور اظہار خوشنودی

مقامی انصار کی حاضری سو فیصد کے قریب رہی

ربوہ ۲۶ اپریل۔ بروز ہفتہ مجلس انصار اللہ ربوہ کا ایک روزہ اجتماع جو مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے بہت کامیاب بارونق اور بابرکت رہا۔ اس میں مقامی انصار کی حاضری بفضل تعالیٰ سو فیصد کے قریب رہی۔ اجتماع کا پروگرام جو دن بھر جاری رہا۔ بہت مفید اور دلچسپ تھا اور نظم و ضبط کا معیار بھی قابل تعریف تھا۔ چنانچہ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے اپنی تقریر میں مقامی مجلس کے زعیم اعلیٰ اور عہدیداران کو اس کامیاب اجتماع کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ اور اظہار خوشنودی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ جس نے ہمیں یہ کامیاب اجتماع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

اجتماع کا پروگرام صبح آٹھ بجے شروع ہو کر شام کے سات بجے تک جاری رہا جس میں تلاوت قرآن کریم و احادیث ہوئی اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس بھی ہوئے اور مقررین نے احسن طریق میں انصار کو ان کی اہم دینی اور تربیتی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے علاوہ بنیادی دینی معلومات کا ایک تحریری امتحان بھی لیا گیا جس میں تمام اراکین شامل ہوئے۔ دیگر مختلف علمی تقریری اور ورزشی مقابلے بھی ہوئے جن میں انصار شوق کے ساتھ حصہ لیتے رہے۔ پروگرام کے دوران پڑھی جانے والی نظمیں بھی بڑی دلچسپی کا باعث بنیں۔

دوپہر کے کھانے کا انتظام مقام اجتماع میں ہی کیا گیا۔ چنانچہ جملہ انصار نے وہیں پر کھانا کھایا، نمازیں ادا کیں اور دن بھر کے پروگرام میں جو کہ پکنک کا رنگ بھی رکھتا تھا حصہ لیتے رہے۔ پروگرام دوپہر کے وقت بھی (جبکہ لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہیں تھی) جاری رہا۔ صدر مجلس مرکزیہ نے بھی اس میں غیر معمولی دلچسپی کا اظہار فرمایا۔ آپ نے افتتاحی تقریر کے علاوہ دوپہر کے کھانے میں بھی شمولیت فرمائی۔ اور پھر اختتامی خطاب بھی فرمایا۔ مقامی مجلس کے لئے اس قسم کے یک روزہ اجتماع کا انعقاد اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایک نیا تجربہ تھا جو کہ الحمدللہ بہت سی پیش آمدہ مشکلات کے باوجود کامیاب رہا۔ پروگرام کے مختلف مقابلوں میں حصہ لے کر نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے انصار کو انعامات دیئے گئے۔ صدر محترم کی اختتامی تقریر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی جس کے بعد نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھی گئیں۔ اور اس طرح یہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ

امراء کرام و سیکرٹریان تعلیم توجہ فرمائیں

نہایت ضروری اعلان

جماعت ہائے احمدیہ کے تمام سیکرٹریان تعلیم کی ذمہ واری ہے کہ ان کی جماعت یا حلقہ میں ہر بچہ و طالب علم و طالبہ (دینی جماعت سے لے کر M.A. Ph.D تک) جو امسال کوئی بھی امتحان دے۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خط لکھے۔ خواہ امتحان میں پاس ہو یا فیل خط ضرور لکھے۔

اس کے بعد سیکرٹریان تعلیم ان بچوں و طلبہ کی مجموعی فہرستیں کلاس وار مرتب کر کے حضور کی خدمت میں روانہ کریں۔ امراء کرام / صدر صاحبان جماعت اس امر کی خصوصی نگرانی فرما دیں۔

(ناظر تعلیم)

ضروری اعلان! احباب متوجہ ہوں

مورخہ ۶ تا ۸ مئی ۱۹۸۰ء بروز منگل۔ بدھ۔ جمعرات کو مکرم حکیم انوار جان صاحب جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں سے قائم ہونے والے واحد ادارہ

"دواخانہ حکیم نظام جان"

کے نگران اور حضرت حکیم نظام جان کے صاحبزادہ ہیں۔ اپنے مریضوں کی سہولت کے لئے ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ ساڑھے سات بجے صبح سے ۹ بجے شام تک پبلک جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود میں ضرورت مند مریضوں اور خواہشمندوں کو مشورہ دیں گے۔

گوجرانوالہ جانے کی کوفت اور خرچ بچائیں۔

پبلک جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود ربوہ

(فون ۶-۴ سے معلومات حاصل کریں)

معیاری ادارہ

معیاری انگریزی ادویات

نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم

نظر کی عینکیں

ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں

نظر کا معائنہ مفت

شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد

شاہ میڈیکو چنیوٹ۔ ربوہ

(بقیہ اخبار احمدیہ صفحہ اول)۔

قرآن کریم کو حرز جان بنائیں اور دنیوی علوم سے بھی صحیح طور پر فائدہ اٹھانے کے لئے قرآن کریم ہی کو اپنا راہبر و راہنما قرار دیں اور باقی دنیا سے آگے نکل کر ثابت کر دکھائیں کہ قرآن کریم واقعی ایک عظیم کتاب ہے۔ حضور کا یہ بصیرت افروز خطبہ پون گھنٹہ تک جاری رہا۔

حضور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ اس موقعہ پر اسلام آباد۔ راولپنڈی۔ اور مضافات کی جماعتوں کے علاوہ پشاور، نوشہرہ، مردان وغیرہ مقامات سے بھی احباب خاصی تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۱۲ تا ۳۰ مئی ۱۹۸۰ء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔ ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔ قائدین اس سلسلہ میں کوشش کریں اور مرکز کو بھی مطلع کرتے رہیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

دھوپ اور نظر کی عینکوں کا مشہور مرکز

بارعایت اور معیاری چشمے

حاصل کریں۔

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس

بانو بازار سیالکوٹ۔ فون ۵/۱۴

اعلان تعطیل

یکم مئی بروز جمعرات ملک بھر میں عام سرکاری تعطیل ہے۔ لہٰذا حسب سابق اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴